الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

حکم نامہ

ضابطہ اخلاق کی قانون شکنی

مورخہ 09جنوری2018ء

آرٹیکل 218 آئین اسلامی جمہوری پاکستان کے تحت آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے الیکشن کمیشن کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے کہ انتخابات منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں۔اس ضمن میں سیاسی پارٹیوں کی مشاورت سے ایک ضابطہ اخلاق تیار کیا گیا ہے ۔جو ہر امیدوار اور سیاسی پارٹیوں پر لازم ہے کہ اس کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔ ضمنی انتخاب پی پی-20 جہاں 9 جنوری کو انتخاب منعقد ہو رہا ہے نومبر 2017 کو الیکشن کمیشن نے ضابطہ اخلاق جاری کیا تاکہ پی پی-20 کا ضمنی انتخاب صاف اور شفاف منعقد ہو اس سلسلے میں پی پی-20 کے ضمنی انتخاب کے لئے 23 نومبر 2017ء الیکشن ایکٹ 2017ء سیکشن 234 کی سب سیکشن I اور رول 171 کے سب رول I کے تحت ضلعی الیکشن کمشنر بہاول نگر محمد شاہد کو ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ افسر مقرر کر دیا تاکہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر شکایت کا ازالہ بروقت ممکن ہو سکے۔ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ افسر نے 7 دسمبر 2017ء کو پی پی-20 چکوال کے تمام سیاسی پارٹیوں اور امیدوار کی میٹنگ بولائی اور میٹنگ کے دوران اس بات پر مکمل اتفاق ہوا کہ ضابطہ اخلاق کی بھرپور پاس داری کی جائے گی 4 جنوری 2018ء کو ضلعی مانیٹرنگ افسر نے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر کو تمام ثبوتوں سمیت رپورٹ پاس کی کہ 4 جنوری 2018ء کو حمزہ شہباز، ممبر قومی اسمبلی، میجر (ریٹائر) طاہر اقبال ممبر قومی اسمبلی، سردار ذالفقار علی خان ممبر صوبائی اسمبلی اور خورشید بیگ وائس چیئر مین ڈسٹرکٹ کونسل چکوال نے چوہدری سلطان حیدر علی خان امیدوار پی پی-20 کے موجودگی میں ایک جلسے سے خطاب کیا جو کہ ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی تھی 6 جنوری 2018ء کو ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کے پی پی-20 کے امیدوار جو چوہدری سلطان حیدر علی خان کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی وضاحت کے لئے طلب کر لیا۔چوہدری سلطان حیدر علی خان کے وکیل ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کو مطمئن نہ کر سکے اس لئے ڈی۔آر۔او نے معاملہ ضلعی مانیٹرنگ آفیسر کو کارروائی کے لئے بھیج دیا ضلعی مانیٹر نے چوہدری سلطان حیدر علی خان امیدوار پی پی 20 کو 8 جنوری 2018 کو طلب کر لیا چوہدری سلطان حیدر علی خان کی نمائندگی غلام جیلانی مہناز ایڈوکیٹ ہائی کورٹ نے 8 جنوری 2018ء کی ضلعی مانیٹرنگ آفیسر نے تمام ثبوتوں کی بنیاد پر سیکشن 234 (3) الیکشن ایکٹ 2017ء کے تحت چوہدری سلطان حیدر علی خان پر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر 50 ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم سنایا۔50 ہزار روپے جرمانہ چوہدری سلطان حیدر علی خان متعلقہ اکاؤنٹ ہیڈ میں جمع کرانے کا پابند ہو گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆